

احوال و کوائف

دارالعلوم

نئے گورنر صاحب کی آمد | سرحد کے نئے گورنر جناب ارباب سکندر خان خلیل کراچی میں حلف و فاداری اٹھانے کے بعد دوسرے دن پشاور جاتے ہوئے دارالعلوم تشریف لائے۔ دارالعلوم سقانیہ میں اچانک آمد کے موقع پر دارالعلوم کے صحن میں استقبالیہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہو چکی ہے۔ اور اللہ نے ہمیں ایک بڑی آزمائش میں ڈال دیا ہے۔ انہوں نے حضرت مولانا عبدالحق صاحب شیخ الحدیث اور معاصرین سے دعا کی درخواست کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ سب اللہ سے دعا مانگیں کہ وہ ہمیں اسی ملک کے تمام مسائل کے بہترین حل کی توفیق دے اور ہم نہ صرف مزدور کسان اور سپانڈہ طبقہ کی صحیح خدمت کر سکیں بلکہ جس طرح چاہیں جوان ہمت بزرگ رہنما مولانا عبدالحق صاحب نے یہاں اسلام کی شمع روشن کی ہے۔ اس طرح پورے صوبہ میں اسلام کا بول بالا کر سکیں اور ایسے دارالعلوم جگہ جگہ بنا سکیں۔ اس موقع پر قائد جمعیت حضرت مولانا مفتی محمود صاحب مدظلہ بھی موجود تھے۔ حضرت شیخ الحدیث نے معاصرین کے ساتھ ہر دو حضرات کو نئی ذمہ داریاں سنبھالنے کی دعا کی۔ دعا کے دوران حضرت گورنر صاحب احساس ذمہ داری سے آبدیدہ تھے۔ شیخ الحدیث صاحب نے فرمایا کہ انشاء اللہ اسلام کی روشنی میں گورنر صاحب اور مفتی صاحب اس ملک کو ایک مثالی ریاست بنا سکیں گے۔ گورنر صاحب کی آمد پر ہزاروں افراد، طلبہ و اساتذہ اور شیخ الحدیث مدظلہ نے دعا کی۔ موصوف کے ساتھ بیشتر حکام اور معززین بھی دارالعلوم اترے جو استقبالیہ جلوس میں شامل تھے۔

حضرت شیخ الحدیث کی مصروفیات | حضرت شیخ الحدیث مدظلہ، ۱۰ اپریل کو حضرت مولانا مفتی محمود صاحب مدظلہ کی معیت میں راولپنڈی تشریف لگئے۔ جہاں اس دن حضرت مفتی صاحب کے ساتھ پریذیڈنٹ ہاؤس میں جناب صدر پاکستان کے ساتھ پارلیمانی لیڈروں کے مذاکرات میں شرکت کی دوسرے دن اسمبلی کے اجلاس کے سلسلہ میں گورنمنٹ ہاؤس میں اسلام آباد منتقل ہوئے۔

باقی صفحہ ۶۱ پر